تاریخی حقائق کو اپنے دامن میں لیے ہوئے ہے۔

تاریخ و تحریکِ پاکستان

مرتبین : ڈاکٹر انصار زاہد ــ پروفیسر فصیح الدین صدیقی ــ ڈاکٹر ابو سلمان شاہ جہان پوری

ملنے کا پتا : مجلہ علم و آگہی، گورنمنٹ نیشنل کالج، شہید ملت روڈ، کراچی۔

صفحات ۲۰۰ ــ قیمت درج نہیں۔

یہ مجلہ علم و آگہی (۱۹۸۳ - ۸۴) کا چھٹا خصوصی شمارہ ہے، جسے "تاریخ و تحریکِ پاکستان" (نمودِ سحر سے طلوعِ صبح تک) کا نام دیا گیا ہے۔ یہ شمارہ حصولِ پاکستان کی تحریک اور تاریخ کے بارے میں بہت سی معلومات کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اس شمارے کے مضامین کے چند عنوان یہ ہیں: پاکستان اور تحریکِ پاکستان، تحریکِ پاکستان اور طلبا، نواب بہادر جنگ اور تحریکِ پاکستان، اقبال اور نظریہ پاکستان، دو قومی نظریہ کی تاریخ و تحریک، دو قومی نظریہ کے بارے میں قائد اعظم کے افکار، سرسید اور وکٹوریہ کا مجسمہ، سرسید احمد خاں کا دورۂ پنجاب، علی گڑھ تحریک کا مذہبی پہلو، قائد اعظم اور مسلم لیگ کی تنظیم نو۔

یہ شمارہ جن حضرات کے مضامین پر مشتمل ہے، ان میں پروفیسر حسنین کاظمی، پروفیسر مکرم علی خاں شیروانی، رضوان احمد، محمد عبدالہادی صدیقی، ڈاکٹر شفیق علی خاں، پروفیسر کوثر اقبال، ڈاکٹر محمد عبدالعزیز، پروفیسر اکرام علی ملک اور ڈاکٹر انصار زاہد شامل ہیں۔

پاکستان کی تاریخ، تحریک، اہمیت، ضرورت اور دو قومی نظریے کو سمجھنے کے لیے مجلہ علم و آگہی کے اس خصوصی شمارے کا مطالعہ ضروری ہے۔